ساغر اقبالی

زبان میری ہے بات ان کی

☆ خانگڑھ میں ہجڑوں نے بسنت منائی (ایک خبر)

پھر لاہور کے لقوں اور خانگڑھ کے ہجڑوں میں کیا فرق رہا

☆ میں وطن واپس آؤں گا (شہباز شریف)

جوتیاں کھا کے یہ کہتے ہیں کہ گھر جائیں گے گھر میں بھی جوتیاں کھائیں تو کدھر جائیں گے

☆ حکمرانی ارائیوں کا حق ہے (اکرام الحق میاں)

تو پیاز کی کاشت کون کرے گا۔

☆ پاکستانی رہنما خمینی کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اسٹیبلشمنٹ کو حیران کر سکتے ہیں (بے نظیر)

صاف چھپتی بھی نہیں سامنے آتی بھی نہیں یہ کیسا پردہ ہے کہ چلمن سے لگی بیٹھی ہے

☆ ہمیں حکومت کی نہیں خدا کی سرپرستی حاصل ہے۔ (میاں اظہر)

اور اس سے پہلی مسلم لیگ کا خدا کون تھا؟

☆ مولانا نہ کہیں مولوی نہیں ہوں۔ سیاست نے تعلیم و تحقیق پر منفی اثر نہیں ڈالا۔ (طاہر القادری)

بس ذرا دماغ کے پیچ ڈھیلے ہو گئے ہیں۔

☆ حکومت جہاد روکنے کا سوچ بھی نہیں سکتی۔ (وزیر داخلہ)

ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا!

☆ ویلنٹائن ڈے کے موقع پر عاشق نے غلط فہمی میں محبوبہ کی والدہ سے اظہارِ محبت کر دیا (ایک خبر)

محبت میں عاشق کو الٹا نظر آتا ہے مجنوں نظر آتی ہے، لیلیٰ نظر آتا ہے

☆ میری تنظیم کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ (طاہر القادری)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

☆ تعلیم صرف دینی کتب پڑھنے کا نام نہیں (الٰہی بخش سومرو معطل سپیکر)

''بلکہ گدھے کی طرح کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کا نام ہے''